ذوقِ رمضان

برقرار رکھئے!

13-April-2023

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعْتِکاف کی نِیَّت کرلیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعْتِکاف کا ثَواب مِلتا رہے گا۔ **یاد رکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زَم زَم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتَّہ اگر اِعْتِکاف کی نِیَّت ہو گی تو یہ سب چیزیں ضِمْناً جائز ہو جائیں گی۔ اِعْتِکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ کریم کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعْتِکاف کی نِیَّت کرلے، کچھ دیر ذِکْرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھا پی یا سو سکتا ہے)

درودِ پاک کی فضیلت

اللہ پاک کی رحمت بن کے دنیا میں تشریف لانے والے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا

مَنْ سَرَّہٗ اَنْ یَلْقَی اللّٰہَ غَداً رَاضِیاً، فَلْیُکْثِرِ الصَّلَاۃَ عَلَیَّ

یعنی جسے یہ پسند ہو کہ اللہ پاک کی بارگاہ میں پیش ہوتے وَقْت اللہ پاک اُس سے راضی ہو تو اسے چاہیے کہ مجھ پر کثرت سے دُرُود شریف پڑھے۔(کنز العمال، ۱/۲۵۵، حدیث:۲۲۲۶)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: اَفْضَلُ الْعَمَلِ اَلنِّیَّۃُ الصَّادِقَۃُ سچی نیت سب سے افضل عمل ہے۔[1] اے عاشقانِ رسول! ہر کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرنے کی عادت بنائیے کہ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخل کر دیتی ہے۔ بیان سننے سے پہلے بھی اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے! ☜ عِلْم سیکھنے کے لئے پورا بیان سُنوں گا ☜ با اَدب بیٹھوں گا ☜ دورانِ بیان سُستی سے بچوں گا ☜ اپنی اِصلاح کے لئے بیان سُنوں گا ☜ جو سُنوں گا دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اَلْوداع اَلْوداع ماہِ رمضان...!!

پیارے اسلامی بھائیو! کچھ ہی دِن پہلے کی بات ہے، عاشقانِ رمضان مُنْتَظِر تھے کہ رمضان المبارک آنے والا ہے ❁ رمضان المبارک کی تیاری کی جارہی تھی ❁ بنانے والے اپنا نیکیوں بھرا جَدْوَل بنا رہے تھے ❁ رمضان المبارک کیسے گزارنا ہے؟ اس کے لئے پیشگی اَہْداف بنائے جارہے تھے ❁ عاشقانِ رمضان کے دِل بے تاب تھے ❁ پھر

1...جامع صغیر، صفحہ:81، حدیث:1284۔

اللہ پاک کے کرم سے، اس کے فضل سے ایک دِن آیا ❁ رُوح کو مہکانے والی ایک آواز کانوں میں پڑی: مبارک ہو...!! ماہِ رمضان کا چاند نظر آ گیا ہے ❁ یہ اِعْلان سُنتے ہی دِل خوشی سے مچل گئے ❁ مسجدوں میں بہار آ گئی ❁ تِلاوت کے شوقین تلاوتِ قرآن میں مَصْرُوف ہوئے ❁ سحر و افطار کی رونقیں لگنے لگیں ❁ دیکھتے ہی دیکھتے عشرۂ رحمت اپنی برکتیں لُٹاتا ہوا تشریف لے گیا ❁ پھر عشرۂ مغفرت شروع ہوا ❁ خوش نصیبوں کو رَبِّ رحمٰن و رحیم کی بارگاہ سے بخشش کی خیرات ملی ❁ رمضان المبارک کے قدر دانوں نے عشرۂ مغفرت کی برکات حاصِل کیں ❁ پھر جلد ہی عشرۂ مغفرت بھی رُخصت ہوا ❁ اس کے ساتھ ہی جہنّم سے آزادی کا عشرہ آ گیا ❁ اعتکاف کرنے والے جُوق دَر جُوق مسجدوں کی طرف بڑھ گئے ❁ اعتکاف کی رونقیں لگ گئیں ❁ آہ! اب ماہِ رمضان کا یہ آخری عشرہ بھی اختتام کی طرف بڑھ رہا ہے، آہ! صد آہ! عنقریب، بس چند ہی دِن بعد ماہِ رمضان ہم سے رُخصت ہو جائے گا۔

جمعۃ الوداع کے بیان میں جان دیدی

ایک بزرگ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: میں ماہِ رَمَضان کے جُمُعَۃُ الوَداع کے روز حضرتِ منصور بن عمّار رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی محفل میں حاضر ہوا۔ آپ رَمضان شریف کے روزوں کی فضیلت، راتوں کی عبادت اور خلوص کے ساتھ عبادت کرنے والوں کے لئے جو اَجْر تیار کیا گیا ہے اُس کے متعلق بیان فرما رہے تھے، یوں لگ رہا تھا گویا آپ کے بیان کے اثر سے ٹھوس پتھروں سے آگ ظاہر ہو رہی ہے لیکن آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی محفل میں

نہ کسی نے حرکت کی، نہ ہی کسی نے اپنے گناہوں پر ندامت کا اظہار کیا، جب آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے محفل کی یہ حالت دیکھی تو فرمایا: اے لوگو! کیا اپنے عیبوں سے آگاہ ہو کر کوئی رونے والا نہیں؟ ❀ کیا یہ توبہ و استغفار کا مہینا نہیں؟ ❀ کیا یہ عَفْو و مَغْفِرت (یعنی معافی ملنے اور بخشے جانے) کا مہینا نہیں؟ ❀ کیا اس ماہِ مبارَک میں جنّت کے دروازے نہیں کھولے جاتے؟ ❀ کیا اس مہینے میں جہنّم کے دروازے بند نہیں کئے جاتے؟ ❀ کیا اِس مہینے میں شیاطین کو قید نہیں کیا جاتا؟ ❀ کیا اِس ماہِ صیام میں انعام و اکرام کی بارِشیں نہیں ہوتیں؟ ❀ کیا اس بابرکت ماہ میں اللہ پاک تجلی نہیں فرماتا؟ ❀ کیا اس ماہِ مبارَک میں ہر رات بوقتِ اِفطار 10 لاکھ گنہگار جہنّم سے آزاد نہیں کئے جاتے؟ تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ اس ثوابِ عظیم سے خود کو محروم رکھتے ہو اور لباسِ مخالفت میں اِتراتے ہو (مطلب یہ کہ عمل نہیں کرتے اور گناہوں میں مصروف رہتے ہو)۔ ارشادِ ربّانی ہے:

اَفَسِحْرٌ هٰذَاۤ اَمْ اَنْتُمْ لَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۱۵﴾ (پارہ: 27، سورۂ طُور: 15)	ترجَمۂ کنز العرفان: تو کیا یہ جادو ہے یا تمہیں دکھائی نہیں دے رہا۔

(اس کے بعد آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے فرمایا:) سب خدائے غفّار کے دربار میں حاضر ہو کر توبہ و اِسْتِغْفار کرو! آپ کے یہ اَثَر انگیز ارشادات سُن کر تمام حاضرین بلند آواز سے گریہ وزاری کرنے اور رونے دھونے لگے، اِتنے میں ایک نوجوان روتا ہوا کھڑا ہو گیا اور عرض کرنے لگا: یا سیِّدی! (یعنی اے میرے آقا!) ارشاد فرمائیے! کیا میرے روزے مقبول ہیں؟ کیا میرا (رمضان کی) راتوں میں عبادت کرنا قبولیت پانے والے عبادت گزاروں کے ساتھ لکھا جائے گا؟ حالانکہ مجھ سے بہت سارے گناہ ہوئے ہیں، میں نے تو اپنی ساری عمر نافرمانیوں میں برباد

کر دی ہے، آہ!میں عذاب کے دن سے غافل رہا، حضرت منصور بن عمّار رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ نے فرمایا: اے لڑکے! اللہ پاک کی بارگاہ میں توبہ کرو، کیونکہ اُس نے قرآنِ کریم میں فرمایا ہے:

وَ اِنِّیْ لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ

(پارہ:16، سورۂ طٰہٰ:82)

ترجَمۂ کنزالعرفان: اور بیشک میں اس آدمی کو بخشنے والا ہوں جس نے توبہ کی۔

پھر حضرت منصور بن عمّار رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ نے قاری کو یہ آیت پڑھنے کا حکم دیا:

وَ هُوَ الَّذِیْ یَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَ یَعْفُوْا عَنِ السَّیِّاٰتِ

(پارہ:25، سورۂ شُوریٰ:25)

ترجَمۂ کنزالعرفان: اور وہی ہے جو اپنے بندوں سے توبہ قبول فرماتا ہے اور گناہوں سے درگزر فرماتا ہے۔

اُس نوجوان نے یہ آیتِ کریمہ سُن کر ایک زور دار چیخ ماری اور کہا: میری خوش نصیبی ہے کہ اللہ پاک کا اِحسان مجھ تک پہنچتا رہا لیکن اِس کے باوجود میں نافرمانیوں میں اضافہ کرتا رہا اور غلط راستے سے نہ لوٹا۔ کیا گزرے ہوئے وقت کی جگہ کوئی اور وقت ہو گا کہ جس میں اللہ پاک درگزر فرمائے گا؟ پھر اُس نے دوبارہ چیخ ماری اور اس کی رُوح خاکی جسم سے جُدا ہو گئی (یعنی وہ نوجوان وفات پا گیا)۔

علّامہ حَرِیْفِیْش رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ یہ رِقّت انگیز حکایت لکھنے کے بعد فرماتے ہیں: میرے بھائیو! ماہِ رمضان کی جُدائی پر کیوں نہ رویا جائے..!! عَفو و مغفرت کا یہ مبارک مہینا رُخصت ہو رہا ہے، اس پر کیوں نہ افسوس کیا جائے! اِس مہینے کی جُدائی پر کیوں نہ غم کیا جائے کہ اس میں گنہگاروں کو جہنّم سے آزادی نصیب ہوتی ہے!(1)

323

1...الروض الفائق، صفحہ: 45۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب!   صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

باقی لمحات کو غنیمت جانیئے...!

اے عاشقانِ رسول! اللہ پاک ہمیں بھی ماہِ رمضان کی محبّت اور اس کا غم نصیب فرمائے۔ رمضان المبارک کے ابھی چند دِن باقی ہیں، آہ! یہ مبارک گھڑیاں جلد ہی ختم ہو جائیں گی، ماہِ رمضان ہمیں داغِ مُفارقَت (یعنی جُدائی کا غم) دے کر رُخصت ہو جائے گا، اس لئے ان مبارک لمحات کو غنیمت جانتے ہوئے خوب تَوبہ واستغفار کر لیں، جتنی زیادہ ہو سکے نیکیاں کر لیں کہ زندگی میں دوبارہ ماہِ رمضان نصیب ہو گا یا نہیں، اس کی ہمارے پاس کوئی گارنٹی نہیں ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب!   صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

شکر گزار پتھر

امام ابو القاسِم قُشَیْری رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں: اللہ پاک کے ایک نبی عَلَیْہِ السَّلَام کہیں سے گزر رہے تھے، آپ نے راستے میں ایک چھوٹا سا پتھر دیکھا، اس میں سے مسلسل پانی نکل رہا تھا، بڑے پہاڑ میں سے چشمہ جاری ہونا معمول کی بات ہے مگر چھوٹے سے پتھر سے پانی نکلنا اور مسلسل نکلتے رہنا یہ حیرانی کی بات ہے، اللہ پاک کے نبی عَلَیْہِ السَّلَام کو پتھر سے پانی نکلتا دیکھ کر تعجب ہوا تو اللہ پاک نے اس پتھر کو بولنے کی طاقت عطا فرمائی، پتھر نے عرض کیا: اے اللہ پاک کے نبی عَلَیْہِ السَّلَام! جب سے مجھے معلوم ہوا ہے کہ جہنّم کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں، اُس وقت سے میں خوفِ خُدا کے سبب رو رہا ہوں، آپ عَلَیْہِ

السَّلام جو پانی مجھ سے نکلتا دیکھ رہے ہیں، یہ پانی نہیں بلکہ میرے آنسو ہیں۔ پتھر کی یہ درد بھری بات سُن کر اللہ پاک کے نبی عَلَیْہِ السَّلام کو رحم آیا، آپ نے ہاتھ اُٹھائے، اللہ پاک کی بارگاہ میں دُعا کی: یا اللہ پاک! اس پتھر کو جہنّم کی آگ سے محفوظ فرما دے۔ اللہ پاک نے آپ کی دُعا قبول فرمائی اور فوراً ہی وحی بھیجی کہ ہم نے اس پتھر کو جہنّم کی آگ سے آزاد کر دیا۔ اللہ پاک کے نبی عَلَیْہِ السَّلام نے پتھر کو یہ خوشخبری سُنائی اور آگے تشریف لے گئے، جب واپس آئے تو دیکھا، پتھر سے ابھی بھی پانی بہہ رہا ہے، اللہ پاک کے نبی عَلَیْہِ السَّلام نے پوچھا: تجھے جہنّم سے آزادی کی خوشخبری مِل چکی، اب کیا معاملہ ہے؟ اب کیوں روتے ہو؟ پتھر نے عرض کیا: ذٰلِكَ كَانَ بُكَاءَ الْخَوْفِ وَ هٰذَا بُكَاءُ الشُّكْرِ یعنی پہلے خوفِ خُدا کے سبب آنسو بہہ رہے تھے، اب شکرانے کے آنسو بہا رہا ہوں۔ (1)

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک کے فضل و کرم سے ہمیں بھی رمضان کریم نصیب ہوا، اگرچہ ہم میں سے کوئی بھی حتمی اور یقینی طور پر نہیں کہہ سکتا کہ میری مغفرت ہو گئی ہے، البتہ ہمیں مغفرت کا بہت بڑا ذریعہ نصیب ہوا ❁ ماہِ رمضان کی ہر ہر گھڑی برکت والی ہے ❁ رمضان المبارک میں روزانہ افطار کے وقت 10 لاکھ ایسے گنہگاروں کی بخشش ہوتی ہے، جن پر جہنّم واجب ہو چکا ہوتا ہے ❁ اور جمعہ کے دِن تو ہر ہر گھڑی میں 10، 10 لاکھ افراد کو بخش دیا جاتا ہے۔ کاش! ہمارا بھی ان بخشے ہوؤں میں شُمار ہو جائے۔

خیر! اللہ پاک نے ہمیں بخشش و مغفرت کا ایسا ذریعہ عطا فرمایا، ہم پر لازم ہے کہ

323

1...رسالہ قشیریہ، کتاب الشکر، صفحہ: 213۔

زبان سے بھی اس کا شکر ادا کریں اور ساتھ ہی ساتھ عملی طور پر بھی شکر کی ادائیگی کے لئے گُناہوں سے بچیں، ماہِ رمضان اب چند دِن کا مہمان ہے، جلد ہی رخصت ہو جائے گا، اَصْل شکرِ رمضان یہ ہے کہ ہم ماہِ رمضان کے بعد بھی ذوقِ رمضان برقرار رکھیں اور گُناہوں سے بچ کر نیکیوں بھری زندگی گزاریں۔ اللہ پاک ہمیں توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

شُکر کسے کہتے ہیں

امامُ الطَّائِفہ (یعنی اولیا کے امام) حضرت جنید بغدادی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی عمر مبارک 7 سال تھی، آپ حضرت سِرِّی سقطی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی خِدمت میں رہا کرتے تھے، ایک روز حضرت سِرِّی سقطی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ تشریف فرما تھے، دیگر لوگ بھی حاضِر تھے، شُکر کے متعلق بات چل رہی تھی، حضرت سِرِّی سقطی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے حضرت جنید بغدادی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ سے فرمایا: بیٹا! تم بتاؤ! شُکر کیا ہے؟ حضرت جنید بغدادی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے عرض کیا: اَنْ لَّا تَعْصِیَ اللہَ بِنِعْمَتِہٖ یعنی نعمت کے بدلے میں اللہ پاک کی نافرمانی نہ کرنا، یہ شُکر ہے۔ (1)

معلوم ہوا اَصْل شُکر تو یہی ہے کہ آدمی کو نعمت ملے تو گُناہوں میں مَصْرُوف ہونے کے بجائے، اللہ پاک کا فرمانبردار بنے۔ اللہ پاک ہمیں ماہِ رمضان کی نعمتوں پر خوب خوب شُکر ادا کرنے، رمضان کے بعد بھی ذوقِ رمضان برقرار رکھنے اور نیکیوں بھری زندگی گزارنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

——————— 323 ———————

1...رسالہ قشیریہ، کتاب الشکر، صفحہ: 212۔

نیک لوگوں کی ایک دُعا

اللہ پاک نے قرآنِ کریم میں عقلمند و نیک لوگوں کی ایک دُعا ذِکر فرمائی ہے، ارشاد ہوتا ہے:

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَیْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ⑧ (پارہ:3، سورۂ آلِ عمران:8)

ترجَمۂ کنزالعرفان: اے ہمارے رب تو نے ہمیں ہدایت عطا فرمائی ہے، اس کے بعد ہمارے دلوں کو ٹیڑھا نہ کر اور ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا فرما بیشک تو بڑا عطا فرمانے والا ہے۔

الحمد لِلّٰہ! ماہِ رمضان میں دِل ہدایت پاتے ہیں ❀ نمازیوں کی تعداد بڑھتی ہے ❀ تلاوت کرنے والوں کی تعداد میں اِضافہ ہوتا ہے ❀ تراویح ❀ اعتکاف ❀ صدقہ ❀ خیرات ❀ مسلمانوں کی خیر خواہی وغیرہ کئی طرح کی نیکیوں میں نسبتاً اِضافہ ہی ہوتا ہے، یقیناً یہ ہدایت ہی ہے، اب ہمیں چاہئے کہ ہم بھی اللہ پاک کی بارگاہ میں دُعا کریں اور وقتاً فوقتاً دِل جمعی کے ساتھ یہ دُعائیں کرتے ہی رہیں کہ یا اللہ پاک! ماہِ رمضان میں ہدایت کا نُور نصیب ہوا، نیکیوں کا جذبہ بڑھا، نمازوں کی توفیق ملی، اے ہمارے پیارے اللہ پاک! ہم پر کرم فرما، جو خطائیں ہوئیں، جانے انجانے میں جو گُناہ ہوئے وہ معاف فرما اور ماہِ رمضان میں جو عبادتوں کا رُجحان بڑھا، اس میں مزید ترقی اور استقامت نصیب فرما۔

اللہ پاک کی بارگاہ میں دُعائیں کرتے رہیں گے تو اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! کرم ہو گا، نیکیوں پر استقامت بھی مِل ہی جائے گی۔

رمضان کریم کا ایک مقصد: نفسِ اَمّارہ کی اِصلاح

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک نے ماہِ رمضان کے روزے فرض کیوں فرمائے، علمائے کرام نے اس کی بہت سی حکمتیں لکھی ہیں، ان میں سے ایک حکمت یہ ہے کہ روزہ رکھنے کی برکت سے نفسِ اَمّارہ کی اِصلاح ہوتی اور تقویٰ کی دولت ملتی ہے۔

ہمارے دو بڑے دُشمن ہیں: (1): شیطان (2): نفسِ اَمّارہ۔ ماہِ رمضان میں شیطان کو تو قید کر دیا جاتا ہے، باقی رہا نَفْسِ اَمّارہ تو اس کا زور توڑنے کے لئے ہم روزہ رکھتے ہیں، بھوک لگتی ہے، پیاس لگتی ہے، اس کے باوُجود ہم کھاتے پیتے نہیں ہیں، صبح سحری سے لے کر افطار تک نفسِ اَمّارہ کی خواہشات سے رُکے رہتے ہیں، اس سے نفسِ اَمّارہ کا زور ٹوٹتا ہے اور اس کی اِصلاح ہوتی ہے۔

معلوم ہوا رمضان المبارک کے مقاصِد میں سے ایک اہم مقصد نفسِ اَمّارہ کی اِصلاح ہے، لہٰذا ذوقِ رمضان برقرار رکھنے کے لئے ضروری ہے کہ ہم رمضان کریم کے بعد بھی نفسِ اَمّارہ کی اِصلاح پر توجہ دیں۔

نفسِ اَمّارہ کی اِصلاح کا طریقہ

حضرت شیخ فرید الدِّین عطار رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: نفس کو قابُو میں کرنے کے لئے تین ہتھیاروں کی ضرورت ہے: (1): خنجرِ خاموشی (2): شمشیر جُو (یعنی بھوک کی تلوار) (3): نیزۂ تنہائی و ترکِ ہجوم۔ یہ تین ہتھیار ہوں تو نفسِ اَمّارہ کو قابو میں کر کے اس کی

اصلاح کی جاسکتی ہے۔[1]

اے عاشقانِ رسول! اگر ہم باقی 11 مہینوں میں بھی ذوقِ رمضان برقرار رکھنا چاہتے ہیں تو یہ تین کام مستقل طور پر اپنا لیں۔ نمبر 1: خنجرِ خاموشی۔

خاموشی کے فضائل

ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو بندہ اللہ پاک اور آخرت کے دِن پر ایمان رکھتا ہے، اسے چاہیے کہ اچھا بولے یا خاموش رہے۔[2]

حضرت اَسْوَد رَضِیَ اللہُ عَنْہُ صحابیٔ رسول ہیں، آپ فرماتے ہیں: میں نے اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی خدمت میں عَرْض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! مجھے نصیحت فرمایئے! سرورِ عالَم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: کیا تم اپنی زبان پر قابُو رکھ سکتے ہو؟ میں نے عرض کیا: اگر میں اپنی زبان پر بھی قابُو نہ رکھ پاؤں تو کس چیز پر قابُو رکھ سکوں گا؟ سردارِ انبیا، محبوبِ خُدا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: کیا تم اپنے ہاتھوں پر قابُو رکھ سکتے ہو؟ میں نے پھر عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! اگر میں اپنے ہاتھ بھی قابُو میں نہ رکھ پاؤں تو کس چیز پر قابُو رکھ سکوں گا۔ اب آقائے نامدار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: بس پھر اپنی زبان سے ہمیشہ اچھی بات

323

1...پندنامہ عطار، صفحہ:25۔

2...بخاری، کتاب الرقائق، باب حفظ اللسان، صفحہ:1592، حدیث:6475۔

ہی کہو اور تمہارے ہاتھ بھلائی کے عِلاوہ کسی طرف نہ اُٹھیں۔ (1)

حضرت انس بن مالک رَضِیَ اللہُ عَنْہُ فرماتے ہیں: سرورِ عالم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: بندے کا ایمان درست نہیں ہوتا، جب تک کہ اُس کا دِل درست نہ ہو اور بندے کا دِل درست نہیں ہو سکتا، جب تک کہ اس کی زبان درست نہ ہو جائے۔ (2)

زبان زہریلے سانپ کی طرح ہے

کُل تقریباً 18 ہزار عالَم (یعنی جہان) ہیں، خواب بھی ایک جہان ہے، جسے عالَمِ رُؤیا کہا جاتا ہے۔ عالَمِ رؤیا (یعنی خواب) میں ہماری زبان سے نکلنے والے الفاظ کو سانپ کی صُورت میں دکھایا جاتا ہے۔ عِلْمِ تعبیر کے بہت بڑے امام ہیں: امام اِبْنِ سیرین رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ ۔ آپ فرماتے ہیں: اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اس کے منہ سے سانپ نکلا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس بندے کی زبان سے ایسا لفظ نکلے گا، جو اس کے لئے وبالِ جان بَن جائے گا۔ (3)

اللہ! اللہ! اے عاشقانِ رسول! اندازہ کیجئے! سانپ زہریلا جانور ہے، اسی طرح ہماری زبان بھی خطرناک ترین عُضْو ہے، زبان کو 32 دانتوں کے پہرے میں رکھا گیا ہے، اس کے باوُجُود یہ قابو میں نہیں آتی، جب یہ زہر اگلتی ہے تو صِرْف جان ہی کو نہیں بلکہ بعض دفعہ ایمان کو بھی سخت نقصان پہنچا دیتی ہے۔

323

1...معجم کبیر، جلد: 1، صفحہ: 218، حدیث: 816۔

2...مسند امام احمد، مسند انس بن مالک، جلد: 5، صفحہ: 432، حدیث: 12897۔

3...تعبیر الرؤیا (مترجم)، صفحہ: 414۔

www.dawateislami.net

ایک غَلَط لَفْظ کا نقصان

ہمارے پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: آدمی (نیکیاں کرتے ہوئے) جنّت کے قریب ہوتا جاتا ہے، ہوتا جاتا ہے، یہاں تک کہ اُس کے اور جنّت کے درمیان ایک گز کا فاصلہ رہ جاتا ہے، پھر وہ بندہ اپنی زبان سے ایک ایسا لفظ نکالتا ہے، جس کے سبب اسے جنّت سے دُور کر دیا جاتا ہے۔ (1)

پیارے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے! زبان کیسی خطرناک چیز ہے۔ اللہ پاک ہمیں زبان کی حفاظت نصیب فرمائے۔ نفسِ اَمّارہ کی اِصلاح کے لئے پہلا ہتھیار جو ضروری ہے: خنجرِ خاموشی۔ خاموشی اختیار کریں، زبان کا درست استعمال کریں، بولنے سے پہلے تولنے کی عادت بنائیں، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! نفسِ اَمّارہ کی اِصلاح ہو گی اور ذوقِ رمضان برقرار رہے گا۔

بھوک کے فضائل

پیارے اسلامی بھائیو! نفسِ اَمّارہ کی اِصلاح کے لئے دوسرا ہتھیار ہے: **شمشیرِ جُو** (یعنی بھوک کی تلوار)۔ امام غزالی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: **اَلْجُوْعُ رَاْسُ مَالِنَا** یعنی بھوک ہمارا سرمایہ ہے۔ مطلب یہ ہے کہ اولیائے کرام کو جو وُسعت، سلامتی، عبادت میں لذت اور عِلْمِ نافع حاصِل ہوتا ہے، یہ سب اللہ پاک کی رضا کے لئے بھوک برداشت کرنے کے سبب ہی حاصِل

1... مسند امام احمد، مسند الانصار، جلد: 9، صفحہ: 469، حدیث: 23843۔

www.dawateislami.net

ہوتا ہے،[1] بھوک اللہ پاک کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے، جو اللہ پاک صرف اپنے پسندیدہ بندوں کو ہی عطا فرماتا ہے۔[2]

اے عاشقانِ رسول! جیسے ہم ماہِ رمضان المبارک میں روزہ رکھ کر دِن بھر بھوک پیاس برداشت کرتے ہیں، ذوقِ رمضان برقرار رکھنے کے لئے ماہِ رمضان کے بعد بھی بھوک پیاس برداشت کریں، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! نفسِ اَمّارہ کا زور ٹوٹے گا اور تقویٰ نصیب ہو گا۔

نفل روزوں کے فضائل و فوائد

بھوک کی برکتیں حاصِل کرنے کا بہترین انداز روزہ ہے۔ کوشش کر کے ماہِ رمضان کے بعد بھی نفل روزوں کا سلسلہ رکھا جائے تو اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! پُورا سال ذوقِ رمضان بر قرار رہے گا۔

نفل روزوں کے 2 فضائل

(1): جس نے رِضائے الٰہی کے لئے ایک دن کا نفل روزہ رکھا تو اللہ پاک اس کے اور دوزخ کے درمیان ایک تیز رفتار سوار کی 50 سالہ مُسافَت (یعنی فاصلے) تک دور فرما دے گا۔[3] **(2):** حضرتِ ابو اُمامہ رَضِیَ اللہُ عَنْہ فرماتے ہیں: میں نے عرض کیا: یارَسُولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیہ واٰلہٖ وسَلَّم! مجھے ایسا عمل بتایئے جس کے سبب جنت میں داخل ہو جاؤں۔ فرمایا: روزے کو خود پر لازم کرلو کیونکہ اس کی مثل کوئی عمل نہیں۔ راوی کہتے ہیں: حضرتِ ابو

1...منہاج العابدین، صفحہ:229۔

2...احیاء العلوم، جلد:3، صفحہ:107۔

3... کنز العمال، کتاب الصوم، باب الثانی فی صوم النفل، جزء:8، جلد:4، صفحہ:255، حدیث:24149۔

اُمامہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کے گھر دن کے وَقت مہمان کی آمد کے علاوہ کبھی دُھواں نہ دیکھا گیا (یعنی آپ دن کو کھانا کھاتے ہی نہ تھے روزہ رکھتے تھے)۔ (1)

شش عید کے روزوں کے 3 فضائل

نومولود کی طرح گناہوں سے پاک

(1): جس نے رَمَضان کے روزے رکھے پھر 6 دن شَوّال میں روزے رکھے تو گناہوں سے ایسے نکل گیا جیسے آج ہی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہے۔ (2)

گویا عمر بھر کا روزہ رکھا

(2): جس نے رَمَضان کے روزے رکھے پھر ان کے بعد 6 دن شوال کے روزے رکھے، تو ایسا ہے جیسے دَہر (یعنی عمر بھر کا) روزہ رکھا۔ (3)

سال بھر روزے رکھّے

(3): جس نے عیدُالفِطر کے بعد (شوال میں) 6 روزے رکھ لئے تو اُس نے پورے سال کے روزے رکھے کہ جو 1 نیکی لائے گا اُسے 10 ملیں گی تو ماہِ رمضان کا روزہ 10 مہینے کے برابر ہے اور ان 6 دنوں کے بدلے میں 2 مہینے تو پورے سال کے روزے ہو گئے۔ (4)

323

1... صحیح ابن حبان، جلد: 5، صفحہ: 179، حدیث: 3416۔

2... مجمع الزوائد، کتاب الزکاۃ، باب فیمن صام رمضان، جلد: 3، صفحہ: 425، حدیث: 5102۔

3... مسلم، کتاب الصیام، باب استحباب صوم ستۃ ایام . . . الخ، صفحہ: 424، حدیث: 1164۔

4... سننُ الکبریٰ للنسائی، جلد: 3، صفحہ: 239، حدیث: 2873و2874۔

شش عید کے روزے کب رکھے جائیں؟

پیارے اسلامی بھائیو! بہتر یہ ہے کہ یہ روزے مُتَفَرِّق رکھے جائیں اور عید کے بعد لگا تار 6 دن میں ایک ساتھ رکھ لیے، جب بھی حرج نہیں۔[1]

خلیلِ مِلّت حضرتِ علامہ مولانا مفتی محمد خلیل خان قادِری برکاتی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ **فرماتے ہیں:** یہ روزے عید کے بعد لگاتار رکھے جائیں تب بھی مضائقہ نہیں اور بہتر یہ ہے کہ مُتَفَرِّق (یعنی جدا جدا) رکھے جائیں یعنی (جیسے) ہر ہفتے میں دو روزے اور عید الفطر کے دوسرے روز ایک روزہ رکھ لے اور پورے ماہ میں رکھے تو اور بھی مناسب معلوم ہوتا ہے،[2] اَلْغَرَض عیدُ الْفِطر کا دن چھوڑ کر سارے مہینے میں جب چاہیں شش عید کے روزے رکھ سکتے ہیں۔[3]

قرآن سمجھنے کی کوشش جاری رکھئے!

پارہ 2، سورۂ بقرہ، آیت: 185 میں ارشاد ہوتا ہے:

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْۤ اُنْزِلَ فِیْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَ بَیِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَ الْفُرْقَانِۚ (پارہ:2، البقرہ:185)	ترجَمۂ کنزالعرفان: رمضان کا مہینہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا جو لوگوں کے لیے ہدایت اور رہنمائی ہے اور فیصلے کی روشن باتوں (پر مشتمل ہے)۔

علمائے کرام فرماتے ہیں: اس آیتِ کریمہ میں رمضان المبارک کے روزے فرض

1... ردالمحتار، کتاب الصوم، مطلب: فی صوم الست من شوال، جلد: 3، صفحہ: 485۔
2... سنی بہشتی زیور، صفحہ: 347۔
3... فیضانِ رمضان، صفحہ: 371 بتغیر قلیل۔

www.dawateislami.net

ہونے کی حکمت کو بیان کیا گیا، وہ حکمت یہ ہے ماہِ رمضان وہ مہینا ہے، جس میں قرآنِ کریم نازِل کیا گیا۔ اب اللہ پاک نے اسی ماہِ مبارک کے روزے فرض فرمادیئے! اس لئے کہ روزہ رکھنے، بھوک پیاس برداشت کرنے کی برکت سے عقل تیز ہوتی ہے، لِہٰذا نزولِ قرآن کے مہینے میں روزے فرض کئے گئے تاکہ لوگ روزے رکھیں، ان کی سمجھنے کی قُوَّت مضبوط ہو اور اس کی برکت سے قرآن سمجھنا آسان ہو جائے۔

پیارے اسلامی بھائیو! معلوم ہوا رمضان المبارک کا ایک بڑا مقصد قرآنِ کریم کے ساتھ وابستگی اپنانا، قرآنِ مجید کو پڑھنا، اسے سمجھنے کی خوب کوشش کرنا بھی ہے۔ اس لئے اگر ہم ذوقِ رمضان برقرار رکھنا چاہتے ہیں تو ہم پر لازم ہے کہ ہم ماہِ رمضان کے بعد بھی قرآنِ کریم کو پڑھیں، اسے سمجھیں اور اس کے ساتھ اپنا تعلق مضبوط رکھیں۔ اگر ہم رمضان المبارک کے بعد بھی اپنا تعلق مضبوط رکھنے میں کامیاب ہو جاتے ہیں تو اللہ پاک کے فضل و کرم سے اُمّید ہے کہ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! ذوقِ رمضان بھی برقرار رہے گا، نیکیوں کی توفیق بھی ملتی رہے گی، دِل بھی روشن ہو گا اور نفسِ اَمّارہ کی اِصْلاح کا سامان بھی ہوتا رہے گا۔ اللہ پاک ہم سب کو عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

اے عاشقانِ رسول! دعوتِ اسلامی کے تحت ملک و بیرونِ ملک میں چلنے والے جامعاتُ المدینہ میں سے کسی بھی قریبی جامعۃ المدینہ میں داخِلہ لے لیجئے۔ ابھی رمضان المبارک کے بعد اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! دَرْسِ نظامی کی نئی کلاسیں شروع ہوں گی،

جامعاتُ المدینہ کے داخلے کھلے ہیں، ہمت کیجئے، جامعۃ المدینہ میں داخلہ لے لیجئے، دَرْسِ نظامی یعنی عالِم کورس کر لیجئے، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! قرآنِ مجید سمجھنا بھی آجائے گا، اس کے ساتھ ساتھ بخاری شریف، مسلم شریف، فتاوی شامی، احیاء العلوم، فتاویٰ رضویہ شریف وغیرہ عِلْمِ دین کی بڑی بڑی کتابیں نہ صِرْف پڑھنے والے بَن جائیں گے بلکہ دوسروں کو سکھانے والے بھی بَن جائیں گے۔ ❁ دَرْسِ نِظامی یعنی عالِم کورس 8سال کا کورس ہے، اگر آپ اتنا وقت نہیں دے سکتے، مصروفیات ہیں، گھریلو مسائل ہیں تو کوئی بات نہیں، آن لائِن جامعۃ المدینہ میں داخِلہ لے لیجئے، گھر بیٹھے ہی دَرْسِ نظامی کیجئے۔ اللہ پاک عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صراط الجنان پڑھنے اور اپیلی کیشن کے استعمال کی ترغیب

اے عاشقانِ رسول! آج کل ٹیکنالوجی کا دور ہے، تقریباً ہر ایک کے پاس اینڈرائڈیا آئی فون موبائل ہوتا ہی ہے، الحمدللہ! دعوتِ اسلامی ہمیں موبائل کے ذریعے بھی عِلْمِ دین سیکھنے اور نیکی کی دعوت عام کرنے کے مواقع فراہم کرتی ہے۔ مثلاً دَعْوَتِ اسلامی کے آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے ایک موبائل اپیلی کیشن جارِی کی گئی ہے، جس کا نام ہے: ***Quran with Tafseer*** (القرآن مع تفسیر)۔ یہ اپیلی کیشن ***Android*** اور ***IOS*** دونوں طرح کی ڈیوائسز سے ڈاؤن لوڈ کر کے بآسانی استعمال کی جاسکتی ہے، اس اپیلی کیشن میں ❁ مکمل قرآنِ کریم ❁ اعلیٰ حضرت، آقائے نعمت، اِمامِ اہلسنت، شاہ امام احمد رضا خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا لکھا ہوا ترجمۂ کنز الایمان ❁ دورِ جدید کے تقاضوں کے مطابق نہایت

آسان ترجمہ، ترجمۂ کنز العرفان اور ✿ آسان انداز میں لکھی گئی، اُردُو کی سب سے جدید (**Latest**) تفسیر **تفسیر صراط الجنان** شامل ہے۔ آپ کہیں بھی ہوں، اس ایپلی کیشن کی مدد سے قرآنِ کریم ترجمہ و تفسیر کے ساتھ پڑھ کر بآسانی سمجھ بھی سکتے ہیں اور ساتھ ہی ساتھ قرآنی آیات کو، ترجمہ اور تفسیر کو واٹس ایپ، فیس بُک وغیرہ پر اپنے دوستوں کے ساتھ شیئر بھی کرسکتے ہیں۔ پہلی فرصت میں ہی یہ ایپلی کیشن اپنے موبائل میں انسٹال کر لیجئے، عِلْمِ دین سیکھئے اور دوسروں تک پہنچا کر نیکی کی دعوت عام کرنے کا ثواب کمائیے۔

نیک عمل نمبر 24 کی ترغیب:

پیارے اسلامی بھائیو! نیک بننے، گناہوں سے بچنے اور اس ذریعے سے اللہ پاک کی محبت پانے کے لئے دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے ہر دم وابستہ رہیے، ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں حصہ لیجئے۔ شیخِ طریقت امیر اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے عطا کردہ 72 نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے کی عادت بنالیجئے۔ ان "72 نیک اعمال" میں سے ایک نیک عمل نمبر 24 یہ ہے کہ کیا آج آپ نے کم از کم ایک دینی درس (مسجد، دکان، بازار وغیرہ جہاں سہولت ہو) دیا یا سنا؟ ان شاءاللہ اس نیک عمل پر عمل کرنے کی برکت سے نمازوں کی پابندی ملے گی، مسجد سے رشتہ بنا رہے گا جس طرح رمضان میں بنا ہوا ہے، علم میں اضافہ ہوگا نیز گناہوں سے بچنے اور نیکیاں کرنے کا ذہن بنے گا۔ آپ تمام عاشقانِ رسول مدنی قافلوں میں سفر کیجئے اور نیک اعمال کا رسالہ پُر (Fill) کرکے ہر ماہ کے ابتدائی دنوں میں اپنے ذمہ دار کو جمع کروانے کا معمول بنالیجئے۔ اللہ پاک ہمیں

عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

شعبہ ائمہ مساجد:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ دعوتِ اسلامی نیکی کی دعوت عام کرنے کیلئے 80 سے زائد شُعبہ جات میں کام کر رہی ہے، اِنہی میں سے ایک، شعبہ ''ائمۂ مساجد'' بھی ہے، جو مَساجد کی آبادکاری کیلئے ائمہ و مُؤَذِّنین کی تَقَرُّرِی کا کام سَرانْجام دیتی ہے اور ان کی خَیرْخواہی کرتے ہوئے مناسب مُشاہرے بھی مُقَرَّر کرتی ہے، تاکہ یہ اسلامی بھائی مُعاشی پریشانیوں سے آزاد ہوکر خُوب خُوب نیکی کی دعوت عام کرتے رہیں۔ مَساجد کو آباد کرنے میں اَئمہ و مُؤَذِّنین کا اَہَم کردار ہوتا ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے مُنْسلک اَئمۂ کرام، فجر کے لئے جگاتے، اِنْفِرادی کوشش کے ذَریعے نمازِ باجماعت کی طرف رَغْبت، دَرسِ فیضانِ سُنَّت، نمازِ فجر کے بعد تفسیر سننے سنانے کے حلقے میں شِرکت اور سُنَّتوں کی تربیت کیلئے عاشقانِ رسول کے قافلوں کی بَرَکت سے مَسجدوں کو آباد رکھتے ہیں۔ فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلہٖ وسلَّم ہے: جو مسجد سے اُلفت رکھتا ہے، اللہ اُس سے مَحبَّت کرتا ہے۔ (مُعْجَمُ اَوْسَط، ۴/۴۰۰، حدیث: ۶۳۸۳) حضرت علّامہ عبدالرّؤف مَناوِی رَحْمَۃُ اللّٰہ عَلَیْہِ لکھتے ہیں: مسجد سے اُلفت، رِضائے الٰہی کے لئے اس میں اعتکاف، نماز، ذِکْرُ اللہ اور شَرعی مَسائل سیکھنے سکھانے کے لئے بیٹھے رہنے کی عادت بنانا ہے اور اللہ تَعالٰی کا اس بندے سے مَحبَّت کرنا اس طرح ہے کہ اللہ تعالٰی اس کو اپنے سایۂ رَحْمت میں جگہ عطا فرماتا اور اس کو اپنی حِفاظت میں داخل فرماتا ہے۔ (فیض القدیر، ۶/۱۱۲)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب!　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

توکل و قناعت کے مدنی پھول

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! آیئے !توکل و قناعت کے بارے میں چند مدنی پھول سننے کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔پہلے 2 فرامین مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ملاحظہ کیجئے:(1) فرمایا: قناعت کبھی نہ خَتْم ہونے والا خزانہ ہے۔(الزھد الکبیر، ص۸۸،حدیث: ۱۰۴)

(2)فرمایا:بے شک کامیاب ہو گیا وہ شخص جو اِسلام لایا اور اُسے بَقَدْرِ کِفایت رِزْق دِیا گیا اور اللہ پاک نے اُسے جو کچھ دِیا اُس پر قناعت بھی عطا فرمائی۔(مسلم، کتاب الزکاۃ، باب فی الکفاف والقناعۃ، ص۴۰۶، حدیث:۲۴۲۶) ☆انسان کو جو کچھ اللہ پاک کی طرف سے مِل جائے اس پر راضی ہو کر زندگی بسر کرتے ہوئے حرص اور لالچ کو چھوڑ دینے کو قناعت کہتے ہیں۔(جنتی زیور، ص۱۳۶بتغیر قلیل) ☆روز مرّہ اِسْتِعْمال ہونے والی چیزوں کے نہ ہونے پر بھی راضی رہنا قناعت ہے۔(التعریفات للجرجانی،باب القاف،تحت اللفظ:القناعۃ، ص۱۲۶) ☆توکل کے تین درجے ہیں(۱) اللہ پاک کی ذات پر بھروسہ کرنا(۲)اس کے حکم کے سامنے سر خم تسلیم کرنا۔(۳) اپنا ہر معاملہ اس کے سپرد کر دینا۔(رسالہ قشیریۃ، ص۲۰۳) ☆دُنیاوی چیزوں میں قَناعت اور صبْر اچھا ہے مگر آخِرَت کی چیزوں میں حرِص اور بے صَبْری اعلیٰ ہے، دِین کے کسی دَرَجہ پر پہنچ کر قناعت نہ کرلو آگے بڑھنے کی کوشش کرو۔(مرآۃ المناجیح،۷/۱۱۲)

﴿ اعلان ﴾

توکل و قناعت کے بقیہ مدنی پھول تربیتی حلقوں میں بیان کیے جائیں گے لہٰذا ان کو جاننے کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دعائیں

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بزرگوں نے فرمایا: جو شخص ہر شبِ جمعہ (جمعہ اور جمعرات کی درمیانی رات) اِس دُرود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا موت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1]

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

[1] ۔۔۔ افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

www.dawateislami.net

حضرت انس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے، تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔ [1]

﴿3﴾ رَحمت کے ستّر دروازے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرودِ پاک پڑھتا ہے تو اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ [2]

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہ

حضرت اَحمد صاوِی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ بعض بزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرود شریف پڑھنے کا ثواب حاصل ہوتا ہے۔ [3]

﴿5﴾ قُربِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضورِ انور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر

1 ... افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵

2 ... القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

3 ... افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

www.dawateislami.net

رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُ کے درمیان بٹھالیا۔ اِس سے صَحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُم کو تعَجُّب ہوا کہ یہ کون ذِی مَرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ واٰلِہٖ وَ سَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔ (1)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

﴿6﴾ دُرُودِ شفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

رسولِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے: جو شخص یوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔ (2)

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرت ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُمَا سے رِوایت ہے، سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فرشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔ (3)

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے

1 ... القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

2 ... الترغیب والترہیب، ۲/ ۳۲۹، حدیث: ۳۱

3 ... مجمع الزوائد، کتاب الادعیۃ، باب فی کیفیۃ الصلاۃ... الخ، ۱۰/ ۲۵۴، حدیث: ۱۷۳۰۵

شبِ قدر حاصل کرلی۔[1]

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

(خُدائے حَلیم وکریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پَروردگار ہے۔)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّد

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا شیڈول (بیرون ملک)، 20 اپریل 2023ء

(1): سنتیں اور آداب سیکھنا: 5 منٹ، (2): دعا یاد کرنا: 5 منٹ، (3): جائزہ: 5 منٹ، کُل دورانیہ 15 منٹ

توکل و قناعت کے بقیہ مدنی پھول

☆لالچ بہت ہی بُری خَصلَت اور نِہایَت خراب عادت ہے، اللہ پاک کی طرف سے بندے کو جو رِزْق و نعمت اور مال و دَولت یا جاہ (یعنی عزّت) و مَرتَبہ مِلا ہے، اُس پر راضی ہو کر قناعت کر لینی چاہئے۔ (جنتی زیور، ۱۱۰ ملخصاً) ☆جس کی للچائی نظریں لوگوں کے قبضے میں مال کو دیکھتی رہیں وہ ہمیشہ غمگین رہے گا۔ (رسالہ قشیریۃ، ۱۹۸) ☆بلعم بن باعوراء جو بہت بڑا عالم اور مستجاب الدعوات تھا، حرص و لالچ نے اسے دنیا و آخرت مین تباہ و برباد کر دیا۔ (ملفوظات اعلی حضرت، ص ۳۶۷ ماخوذاً) ☆اللہ پاک فرماتا ہے: وہ شخص میرے نزدیک سب سے زیادہ مالدار ہے جو میری دی ہوئی چیز پر سب سے زیادہ قناعت کرنے والا ہے۔ (ابنِ عساکر، موسیٰ بن عمران بن یصھر بن قاہث، ۶۱ / ۱۳۹ ملخصاً) ☆اگر انسان کے پاس مال کی

[1] ... تاریخ ابنِ عساکر، ۱۹/ ۱۵۵، حدیث: ۴۴۱۵

www.dawateislami.net

دو(2)وادِیاں بھی ہوں تو وہ تیسری وادی کی تمنّا کرے گا اور اِبنِ آدم کے پیٹ کو قبر کی مِٹّی کے سِوا کوئی چیز نہیں بھر سکتی۔(مسلم، کتاب الزکاۃ، باب لوان لابن آدم وادیین لابتغی ثالثاً، ص۴۰۴، حدیث:۲۴۱۵)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆ نیا لباس پہنتے وقت کی دعا

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع کے حلقوں میں اس بار شیڈول کے مطابق **"نیا لباس پہنتے وقت کی دعا"** یاد کروائی جائے گی۔ وہ دُعا یہ ہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی کَسَانِیْ مَا اُوَارِیْ بِهٖ عَوْرَتِیْ وَ اَتَجَمَّلُ بِهٖ فِیْ حَیَاتِیْ۔ (ترمذی، کتاب الدعوات، باب، ۵/۳۲۸، حدیث:۳۵۷۱)

ترجمہ: تمام خوبیاں اللہ تعالی کے لئے جس نے مجھے وہ کپڑا پہنایا جس سے میں اپنا سَتر چھپاتا ہوں اور زندگی میں اس سے زینت کرتا ہوں۔(خزینہ رحمت، ص۶۷)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆ اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: (آخرت کے معاملے میں) گھڑی بھر غور و فکر کرنا 60 سال کی عبادت سے بہتر ہے۔(جامع صغیر للسیوطی، ص۳۶۵، حدیث:۵۸۹۷)

آیئے! نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے سے پہلے "اچھی اچھی نیتیں" کرلیجئے۔

(1) رِضائے الٰہی کے لئے خود بھی نیک اعمال کے رِسالے سے اپنا جائزہ لوں گا اور دوسروں کو بھی

ترغیب دوں گا۔

(2)جن نیک اعمال پر عمل ہوا اُن پر اللہ پاک کی حمد (یعنی شکر) بجالاؤں گا۔

(3)جن پر عمل نہ ہو سکا اُن پر افسوس اور آئندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(4)گناہوں سے بچانے والے کسی نیک عمل پر خدانخواستہ عمل نہ ہوا تو توبہ واستغفار کے ساتھ ساتھ آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا۔

(5)بلاضرورت اپنی نیکیوں (مثلاً فُلاں فُلاں یا اِتنے اِتنے نیک اعمال پر عمل ہے) کا اظہار نہیں کروں گا۔

(6)جن نیک اعمال پر بعد میں عمل ہو سکتا ہے (مثلاً آج 313 بار درود شریف نہیں پڑھے) تو بعد میں یا کل عمل کرلوں گا۔

(7) نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے کے اصل مقصد (مثلاً خوفِ خدا، تقویٰ، اخلاقیات کی درستی، مَدَنی کاموں میں ترقی وغیرہ) کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(8)کل بھی نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا (یعنی اعمال کا جائزہ لوں گا)۔

(9)رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ جائزے کے ساتھ نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا۔

آج جن جن نیک اعمال پر عمل کی سعادت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح (یعنی اُلٹا رائٹ) کا نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں (0) کا نشان لگائیے۔

توجہ: اپنے ہی رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے جائزہ لیجیے۔

☆ اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

یومیہ 56 نیک اعمال:

(1) اچھی اچھی نیتیں کیں؟ (2) پانچوں نمازیں جماعت سے ادا کیں؟ (3) گھر، بازار، مارکیٹ وغیرہ جہاں بھی تھے وہاں نَمازوں کے اَوقات میں نَماز پڑھنے سے قبل نَماز کی دعوت دی؟ (4) رات میں سورۃُ الملک پڑھ یا سُن لی؟ (5) پانچوں نَمازوں کے بعد کم از کم ایک ایک بار آیۃُ الکُرسی، سُورۃُ الاِخلاص اور تسبیحِ فاطمہ رَضِیَ اللہُ عَنْہا

پڑھی؟(6) کنزُالاِیمان مع خزائنُ العِرفان یا نُورُالعرفان سے کم از کم تین آیات ترجمہ و تفسیر کے ساتھ پڑھیں یا سُنیں؟ یا صِراطُ الجنان سے کم و بیش دو صفحات پڑھ یا سُن لئے؟(7) شَجرے کے کچھ نہ کچھ اَوراد پڑھے؟(8) کم از کم 313 بار دُرُود شریف پڑھا؟(9) آنکھوں کو گناہوں (یعنی بدنِگاہی، فلمیں ڈرامے، موبائل پر گندی تصاویر اور ویڈیوز نامحرم عورتوں اور کزنز وغیرہ کو دیکھنے) سے بچایا؟(10) کانوں کو گناہوں یعنی غیبت، گانے باجوں، بُری اور گندی باتوں، موبائل کی میوزیکل ٹیون، کالر ٹیون وغیرہ وغیرہ سُننے سے بچایا؟(11) راستے میں چلتے ہوئے یا کار یا بس وغیرہ میں سَفَر کے دوران خود کو فضول نِگاہی سے بچاتے ہوئے کیا آج آپ نے نِگاہیں نیچی رکھیں؟ اور بلاضرورت اِدھر اُدھر دیکھنے سے اپنے آپ کو بچایا؟(12) اعلیٰ حضرت رَحۡمَۃُاللہِ عَلَیۡہ یا مکتبۃالمدینہ کی کسی کتاب یا رِسالے یا "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" کو کم از کم 12 منٹ پڑھا یا سُنا؟(13) بات چیت، فون پر گفتگو اور کام کاج موقوف کرکے اَذان واِقامت کا جواب دیا؟(14)(گھر میں یا باہر) کسی پر غصّہ آجانے کی صورت میں چُپ رہ کر غُصّے کا عِلاج فرمایا یا بول پڑے؟(15) اپنے اَعمال کا جائزہ لیتے ہوئے نیک اعمال کے رِسالے کے خانے پُر کئے؟(16) "مَرکزی مجلسِ شوریٰ" کے اُصولوں کے مطابق اپنے نگران کی اِطاعت کی؟(17) گھر اور باہر ہر چھوٹے بڑے سے اچّھے انداز سے یعنی آپ جناب اور جی جی کہہ کر گفتگو کی؟(18) مدرسۃُ المدینہ (بالغان) میں قرآنِ کریم پڑھا، یا پڑھایا؟(19) عِشا کی جماعت سے دو گھنٹے کے اندر اندر سونے کی کوشش کی؟(20) دعوتِ اِسلامی کے دینی کاموں کو اپنے نگران کے دیئے ہوئے شیڈول کے مطابق کم از کم دو گھنٹے دیئے؟(21) صدائے مدینہ لگائی؟(22) اپنے گھر کے جَھروکوں (یعنی باہر دیکھنے کے لئے رکھی گئی کھڑکیوں) سے (بِلاضرورت) باہر نیز کسی اور کے دروازوں وغیرہ سے اُن کے گھروں کے اندر جھانکنے سے بچنے کی کوشش کی؟(23) آپ کے ہاں گھر درس ہوا؟ یا کسی عُذر کی صورت میں آپ کی غیر موجودگی میں گھر درس کا سلسلہ ہوا؟(24) کم از کم ایک مَدَنی درس (مسجد، دُکان، بازار وغیرہ جہاں سہولت ہو) دیا، یا سُنا؟ (25) سُنّت کے مطابق لباس (جو لیڈیز کلر مثلاً شوخ یعنی تیز رنگ یا چمکیلا نہ ہو یا ایسے رنگ کا بھی نہ ہو جو شرعاً منع ہے وہ) پہنا؟(26) کیا آپ کا زُلفیں رکھنے کی سُنّت پر عمل ہے؟(27) داڑھی منڈوانے یا ایک مُشت سے گھٹانے کا گناہ تو نہیں کیا؟(28) گناہ ہو جانے کی صورت میں فوراً توبہ کی؟(29) سُنّت کے مُطابق کھانا کھایا اور کھانے سے پہلے اور بعد کی دُعائیں پڑھیں؟ (30)

گھر، دفتر، بس، ٹرین وغیرہ میں آتے جاتے اور گلیوں سے گزرتے ہوئے راہ میں کھڑے یا بیٹھے ہوئے مسلمانوں کو سلام کیا؟ (31) اِن سُنّتوں پر کچھ نہ کچھ عمل کیا؟ (مسواک، گھر میں آنا جانا، سونا جاگنا، قبلہ رُخ بیٹھنا وغیرہ)؟ (32) ظہر کی چار سُنّتِ قَبلِیہ فرض سے پہلے ادا کیں؟ (33) تَہَجُّد کی نماز پڑھی؟ یا رات نہ سونے کی صورت میں صلوٰۃُ اللَّیل ادا کی؟ (34) اوّابین یا اِشراق وچاشت کے نوافل پڑھے؟ (35) کیا آج آپ نے عصر یا عشا کی سُنّتِ قَبلِیہ پڑھیں؟ (36) اِنفرادی کوشش کے ذریعے دعوتِ اِسلامی کے 12 دینی کام میں سے کم از کم ایک دینی کام کی ترغیب دِلائی؟ (37) دوسروں سے مانگ کر کوئی چیز (مثلاً چپّل، چادر، موبائل فون، چارجر، گاڑی وغیرہ وغیرہ) اِستِعمال تو نہیں کی؟ (38) جھوٹ بولنے، غیبت و چُغلی کرنے / سُننے سے بچے؟ (39) کچھ نہ کچھ وقت کے لئے "مَدَنی چینل" دیکھا؟ (40) کسی ایک یا چند سے دُنیوی طور پر ذاتی دوستی ہے؟ (41) قرض ہونے کی صُورَت میں (ادائیگی کی طاقت کے باوُجود) قرض خواہ کی اِجازت کے بغیر قرض ادا کرنے میں تاخیر تو نہیں کی؟ نیز کسی سے عاریتاً (یعنیTemporary) لی ہوئی چیز ضرورت پوری ہونے پر طے کئے ہوئے وقت کے اندر واپس کر دی؟ (42) عاجزی کے ایسے الفاظ جن کی تائید دل نہ کرے بول کر نِفاق و رِیاکاری کا جُرم تو نہیں کیا؟ مثلاً لوگوں کے دل میں اپنی عزّت بنانے کے لئے اِس طرح کہنا: "میں حقیر ہوں، کمینہ ہوں" جبکہ دل میں ایسا نہ سمجھتا ہو۔ (43) صفائی سُتھرائی کے عادی اور سلیقہ مند ہیں؟ (44) کسی مُسلمان کا عیب ظاہِر ہو جانے پر (بلا مصلحتِ شَرعی) اُسکا عیب کسی اور پر ظاہِر تو نہیں کیا؟ (45) تفسیر سننے سنانے کا حلقہ لگایا، یا شرکت کی؟ (46) ہر جائز وعزّت والے کام سے پہلے بِسۡمِ اللّٰہ پڑھی؟ (47) چوک درس دیا، یا سُنا؟ (48) اپنے والدین اور پیر و مُرشِد کے لئے دُعائے مغفرت اور کچھ نہ کچھ اِیصالِ ثواب کیا؟ (49) مسجد، گھر، آفس وغیرہ میں اِسراف سے بچنے کی کوشش کی؟ (50) ٹریفک قوانین کی پابندی کی؟ (51) کسی اِسلامی بھائی (خصوصاً ذِمّے دار) سے مَعَاذَ اللّٰہ کوئی بُرائی صادِر ہو جائے اور اِصلاح کی ضرورت ہو تو تحریری طور پر، یا مِل کر، براہِ راست (نرمی سے) سمجھانے کی کوشش فرمائی؟ یا مَعَاذَ اللّٰہ بِلا اِجازتِ شرعی کسی اور پر اظہار کر کے غیبت کا گناہِ کبیرہ کر بیٹھے؟ (52) زبان کو گناہوں (یعنی اِلزام تراشی، دِل آزاری، گالی گلوچ وغیرہ) سے بچایا؟ (53) زبان کو فُضول اِستِعمال (یعنی وہ گفتگو جس سے دینی یا دُنیاوی فائدہ نہ ہو) سے بچانے کی عادت بنانے کے لئے کچھ نہ کچھ اِشارے سے گفتگو

کی؟(54) (گھر میں اور باہر) مذاق مسخری، طنز، دل آزاری اور قہقہہ لگانے (یعنی کِھل کِھلا کر ہنسنے) سے بچنے کی کوشش کی؟(55)عمامہ شریف باندھا؟(56)ماں باپ کا اَدب واِحترام بجالائے؟

قفلِ مدینہ کارکردگی

☆لکھ کر گفتگو 12مرتبہ ☆اشارے سے گفتگو 12مرتبہ ☆نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو 12مرتبہ

ہفتہ وار 10 نیک اعمال

(57)گھر سے اِس ہفتے کسی نہ کسی اِسلامی بہن (مثلاً بہن/ بیٹی/ والدہ بچوں کی والدہ وغیرہ) کو اسلامی بہنوں کے اِجتماع میں بھیجا؟(58) ہفتہ وار مَدَنی مذاکرہ دیکھنے / سُننے کی سعادت حاصل کی؟(59) ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں اوّل تا آخر (یعنی مغرب تا اشراق وچاشت) شرکت کی؟(60) اِس ہفتے یومِ تعطیل اِعتِکاف کی سَعادت پائی؟(61)اِس ہفتے کم از کم کسی ایک مریض یا دُکھیارے کے گھر یا اسپتال جا کر سُنّت کے مطابق عِیادت یا غمخواری یا عزیز کے اِنتِقال پر تعزیت کی؟(62) اِس ہفتے پیر شریف (یا رہ جانے کی صُورت میں کسی بھی دن) کا روزہ رکھا؟(63) ہفتہ وار رِسالہ پڑھ یا سُن لیا؟(64)اِس ہفتے کم از کم ایک بار عَلاقائی دورہ کیا؟(65)اِس ہفتے کم از کم ایک اِسلامی بھائی کو (جو پہلے دینی ماحول میں تھے، یا پہلے اِجتماع میں آتے تھے مگر اب نہیں آتے) تلاش کر کے اُن کو دینی ماحول سے وابستہ کرنے کی کوشش کی؟(66) ہفتہ وار حلقے میں شرکت کی؟

ماہانہ 3 نیک اعمال

(67) پچھلے اِسلامی مہینے کا نیک اعمال کا رِسالہ فِل یعنی پُر کر کے اپنے نگران و ذِمّہ دار کو جمع کروادیا؟(68) اِس ماہ آپ نے کم از کم تین دن کے قافلے میں سفر کیا؟(69)اِس ماہ کسی سُنّی عالم (یا اِمام مسجد، مؤذِّن، خادم) کی کچھ نہ کچھ مالی خدمت کی؟

سالانہ 1 نیک عمل

(70)اِس سال ٹائم ٹیبل کے مطابق ایک مہینے کے قافلے میں سفر فرمایا؟

www.dawateislami.net

زندگی بھر کے 2 نیک اعمال

(71)زِندگی بھر کے نصاب کا مُطالعہ فرمالیا؟(72)زندگی میں یک مُشت (یعنی ایک ساتھ) 12ماہ اور مختلف کورسز(12 دینی کام کورس، 7دِن کا اِصلاحِ اَعمال کورس، 7دِن کا فیضانِ نَماز کورس) کی سعادت حاصل کرلی؟

دعائے امیرِ اَہلِ سُنّت

یااللہ پاک !جو کوئی سچے دل سے نیک اعمال پر عمل کرے، روزانہ جائزہ لے کر رسالہ پُر کرے اور ہر اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروادیا کرے، اُس کو اِس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے۔ اٰمِیۡن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیۡن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد